



## الْأَحْقَافِ

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حَمْدٌ (۱)

حَمْدٌ -

نازل کرنا اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ (۲)

نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ انکے درمیان ہے مگر حق کیساتھ اور ایک وقت مقرر تک کے لئے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اس (حقیقت) سے جس سے انہیں خبردار کیا جاتا ہے وہ منہ پھیر لیتے ہیں۔

مَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا مُّعْرِضُونَ (۳)

کہو کہ بھلا تم نے کو دیکھا جنکو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا تو مجھے دکھاؤ کہ کیا پیدا کیا ہے انہوں نے زمین میں یا انکی کوئی شرکت ہے آسمانوں

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ إِيْتُونِي

میں۔ لے آؤ میرے پاس کوئی کتاب اس سے پہلے کی۔ یا کوئی نشانی علم کی اگر تم ہو چے۔

بِكْتَابٍ مِّن قَبْلِ هَذَا أَوْ أَثَرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤﴾

اور کون بڑھ کر گمراہ ہو سکتا ہے اس سے جو پکارتا ہے اللہ کے سوا ایسے کو جو نہ جواب دے سکے اسے قیامت کے دن تک اور وہ انکی پکار سے بے خبر ہوں۔

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُوا مِن دُونِ اللَّهِ مَن لَّا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَن دُعَائِهِمْ غٰفِلُونَ ﴿٥﴾

اور جب جمع کئے جائیں گے لوگ تو وہ ہو جائیں گے انکے دشمن اور ہو جائیں گے ان کی عبادت سے منکر۔

وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِينَ ﴿٦﴾

اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری واضح آیات تو کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا حق کے بارے میں جبکہ وہ انکے پاس آچکا کہ یہ جادو ہے کھلا ہوا۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے اس (قرآن) کو خود گھڑ لیا ہے۔ کھدو کہ اگر میں نے اسکو گھڑ لیا ہے تو نہیں تم اختیار رکھتے میرے بچاؤ کے لئے اللہ کے سامنے کچھ بھی۔ وہ

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِّنْ اللَّهِ شَيْئًا هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ كَفَىٰ بِهِ

شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْغَفُورُ  
الرَّحِيمُ ﴿٨﴾

خوب جانتا ہے جو تم باتیں کرتے ہو اسکے  
بارے میں۔ وہ کافی ہے اسکا گواہ میرے اور  
تمہارے درمیان۔ اور وہ ہے بخشنے والا مہربان۔

قُلْ مَا كُنْتُ بِدَعَا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا  
أَدْرِي مَا يُفَعَّلُ بِي وَلَا بِيَوْمِ  
الْآخِرَةِ إِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ  
مُّبِينٌ ﴿٩﴾

کہدو کہ نہیں ہوں میں کوئی نیا رسولوں میں۔ اور  
نہیں میں جانتا کہ کیا سلوک کیا جائے گا میرے  
ساتھ اور نہ ہی تمہارے ساتھ۔ نہیں پیروی کرتا  
ہوں میں مگر اسی کی جو وحی آتی ہے مجھ پر اور  
نہیں ہوں میں مگر خبردار کرنیوالا واضح طور پر۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنَ عِنْدِ اللَّهِ  
وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِي  
إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَأَمَنَ  
وَاسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي  
الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾

کہو کہ بھلا تم نے دیکھا اگر یہ ہو اللہ کی طرف  
سے اور تم نے انکار کیا اسکا اور گواہی دے  
چکا ہے ایک گواہ بنی اسرائیل میں سے اسی  
جیسی (کتاب) پر پس وہ ایمان لے آیا اور تم  
نے تکبر کیا۔ بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا ان  
لوگوں کو جو ظالم ہیں۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ  
كَانَ خَيْرًا مَا سَبَقُونَا إِلَيْهِ وَإِذْ لَمْ

اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان سے  
جو ایمان لائے کہ اگر ہوتا یہ کچھ بہتر تو نہ سبقت  
لے جاتے یہ ہم سے اسکی طرف۔ اور جب نہ

ہدایت یاب ہوئے وہ اس سے تو کہیں گے کہ  
یہ جھوٹ ہے پرانا۔

يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا اِفْكٌ  
قَدِيمٌ ﴿١١﴾

اور اس سے پہلے (آپ کی ہے) کتاب موسیٰ کی  
رہنا اور رحمت۔ اور یہ کتاب ہے (اسکی)  
تصدیق کرنے والی عربی زبان میں تاکہ یہ خبردار  
کردے ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا۔ اور  
خوشخبری سنائے نیکوکاروں کو۔

وَ مِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ اِمَامًا  
وَ رَحْمَةً ۗ وَ هَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا  
عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا  
وَبُشْرَىٰ لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے  
پھر وہ اس پر قائم رہے تو نہ کچھ خوف ہو گا انکو  
اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ  
اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ  
يَحْزَنُوْنَ ﴿١٣﴾

یہی لوگ اہل جنت ہیں رہیں گے ہمیشہ اس  
میں۔ یہ بدلہ ہے اس کا جو وہ کیا کرتے تھے۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا  
جَزَاءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾

اور ہم نے علم دیا انسان کو اسکے والدین کے  
ساتھ بھلائی کرنے کا۔ اٹھائے رکھا اسکو اسکی  
ماں نے تکلیف سے اور جنائسے تکلیف ہی

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسَانًا  
ط  
حَمَلَتْهُ اُمُّهُ كُرْهًا وَ وَضَعَتْهُ كُرْهًا  
ط

سے۔ اور اسکا حل اور اسکا دودھ پھرانا تیس ماہ میں ہوا۔ یہاں تک کہ جب پہنچ گیا وہ اپنی پوری طاقت کو اور ہو گیا چالیس برس کا تو کہا اس نے کہ اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ شکر گزار بنوں تیری نعمت کا جو تو نے عطا کی مجھے اور میرے والدین کو اور یہ کہ میں عمل کروں نیک جنکو تو پسند کرے۔ اور نیک بنا دے میرے لئے میری اولاد کو۔ بیشک میں نے توبہ کی تیرے حضور اور بیشک میں ہوں فرمانبرداروں میں۔

وَحَمَلُهُ وَفِضْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا حَتَّىٰ  
إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً  
قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ  
نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ  
وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ  
وَاصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ  
إِلَيْكَ وَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾

یہی لوگ ہیں ہم قبول کریں گے جن سے اچھے اعمال جو انہوں نے کئے اور درگزر فرمائیں گے انکے گناہوں کو۔ یہی اہل جنت میں ہوں گے۔ وعدہ یہ سچا ہے جو ان سے کیا جاتا ہے۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ  
مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي  
أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعَدَ الصِّدْقِ الَّذِي  
كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿١٦﴾

اور وہ جس نے کہا اپنے ماں باپ سے کہ میں بیزار ہوں تم سے کیا تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ

وَالَّذِي قَالَ لِيُوالِدَيْهِ أَفٍ لَّكُمْ  
أَتَعِدُنِي أَنْ أُخْرَجَ وَ قَدْ خَلتِ

میں (قبر سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ گذر چکی  
 ہیں بہت سی قومیں مجھ سے پہلے۔ اور وہ  
 دونوں فریاد کرتے ہیں اللہ سے۔ (کہتے ہیں)  
 کہ تیرا برا ہوا ایمان لا۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے  
 تو وہ کہتا ہے نہیں یہ مگر کہانیاں پہلوں کی۔

الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَكْفِرُونَ  
 اللَّهُ وَيَلِكْ أَمِنْ صَلِّقُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ صَلِّجُ  
 فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ  
 الْأَوَّلِينَ ﴿١٧﴾

یہی ہیں وہ لوگ ثابت ہو گیا جنکے بارے میں  
 (عذاب کا) وعدہ۔ (وہ ہو گئے) امتوں میں جو  
 گذر چکیں ان سے پہلے جنوں کی اور انسانوں کی  
 ۔ بیشک وہ تھے نقصان اٹھانے والے۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي  
 أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ  
 وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَسِرِينَ ﴿١٨﴾

اور ہر ایک کے لئے ہیں درجے اسکے مطابق  
 جیسا انہوں نے کیا۔ اور وہ پورا بدلہ دیگا انکو ان  
 کے اعمال کا اور انپر ظلم نہ کیا جائے گا۔

وَ لِكُلِّ دَرَجَةٍ مِمَّا عَمِلُوا  
 وَلِيُوفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَ هُمْ لَا  
 يُظْلَمُونَ ﴿١٩﴾

اور جس دن پیش کئے جائینگے وہ جنہوں نے کفر  
 کیا دوزخ کے سامنے۔ (تو کہا جائے گا) کہ تم  
 حاصل کر چکے لذتیں اپنی دنیا کی زندگی میں اور  
 لطف اندوز ہو چکے ان سے۔ سو آج تمکو بدلے  
 میں دیا جاتا ہے عذاب ذلت کا اس بنا پر کہ تم

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى  
 النَّارِ أَلْهَبْتُمْ طِبِّيتَكُمْ فِي حَيَاتِكُمْ  
 الدُّنْيَا وَ اسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ  
 يُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ

غور کیا کرتے تھے زمین میں بغیر کسی حق کے۔ اور اس بنا پر کہ تم نافرمانی کرتے تھے۔

تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ  
وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿٢٠﴾

اور یاد کر عادی (ہود) کو کہ جب خبردار کیا اس نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں اور گذر چکے تھے خبردار کرنے والے ان سے پہلے اور انکے بعد کہ نہ کرو عبادت سوائے اللہ کے۔ یقیناً میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے عذاب سے ایک بڑے دن کے۔

وَ اذْكَرْ اَخَا عَادٍ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهُ  
بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَّتِ النُّذُرُ مِنْ  
بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ اِلَّا تَعْبُدُوا  
اِلَّا اللّٰهَ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ  
يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٢١﴾

وہ کہنے لگے کیا تو ہمارے پاس آیا ہے تاکہ پھیر دے ہلکو ہمارے معبودوں سے تو لے آہم پر وہ جس سے ڈرتا ہے ہمیں اگر تو ہے سچوں میں۔

قَالُوْا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اِهْتِنَا  
فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا اِنْ كُنْتَ مِنَ  
الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٢﴾

اسنے کہا کہ بس اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور پہنچا رہا ہوں میں تمہیں وہ جو بھیجا گیا ہے مجھے دیکر لیکن میں دیکھتا ہوں تلو کہ نادان لوگ ہو۔

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاُبَلِّغُكُمْ  
مَا اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلَكِنِّيْٓ اَرَاكُمْ  
قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٣﴾

پھر جب انہوں نے دیکھا اس (عذاب) کو کہ

فَلَمَّا رَاُوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ

بادل کی صورت میں آتے ہوئے انکی وادیوں کی طرف تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برسے گا۔ نہیں بلکہ یہ وہ ہے تم جلدی کرتے تھے جسکی۔ آندھی جمیں دردناک عذاب ہے۔

أُودِيْتَهُمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّطِرُنَا  
بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ رِيْحٌ فِيْهَا  
عَذَابٌ أَلِيْمٌ

تباہ کئے دستی تھی ہر چیز کو حکم سے اپنے رب کے تو وہ ایسے ہو گئے کہ نہ نظر آتا تھا سوانے انکے گھروں کے۔ اسی طرح سے ہم سزا دیا کرتے ہیں مجرم لوگوں کو۔

تُدْمِرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَاصْبَحُوا  
لَا يَرَىٰ إِلَّا مَسْكِنَهُمْ كَذَلِكَ نَجْزِي  
الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ

اور یقیناً اقدار دیا تھا ہم نے ان کو ان چیزوں میں جو نہیں اقدار دیا تم کو ان میں۔ اور دیئے تھے ہم نے انہیں کان اور آنکھیں اور دل۔ تو نہ کام آسکے انکے لئے انکے کان اور نہ انکی آنکھیں اور نہ انکے دل کچھ بھی چونکہ وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیتوں کا۔ اور آگھیرا انکو اسی نے کرتے تھے جس کا وہ مذاق۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّهُمْ فِيمَا آٰن مَّكَّنَّاكُمْ فِيْهِ  
وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّأَبْصَارًا وَّأَفْئِدَةً  
فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَّ لَا  
أَبْصَارُهُمْ وَّ لَا أَفْئِدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ  
كَانُوا يَجْحَدُوْنَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَحَاقَ  
بِهِمْ مَا كَانُوْا بِهِ يَسْتَهْزِءُوْنَ

اور یقیناً ہلاک کر دیا ہم نے انکو جو تمہارے

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنْ



الْقُرَىٰ وَ صَرَفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ  
يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾

اردگرد میں کئی بستیاں - اور بار بار ہم نے ظاہر  
کر دیں نشانیاں تاکہ وہ رجوع کریں۔

فَلَوْلَا نَصْرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ  
دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً بَلْ ضَلُّوا  
عَنْهُمْ وَ ذَلِكَ إِنْكُهُمْ وَ مَا كَانُوا  
يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾

تو کیوں نہ مدد کی انکی انہوں نے جنکو بنایا تھا ان  
لوگوں نے اللہ کے سوا قرب حاصل کرنے  
کیلئے معبود۔ بلکہ وہ گم ہو گئے ان سے۔ اور یہ  
تھا ان کا جھوٹ اور یہی وہ جھوٹ گھڑا کرتے  
تھے۔

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ  
يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ  
قَالُوا أَنصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ  
قَوْمِهِمْ مُّندِرِينَ ﴿٢٩﴾

اور جب متوجہ کر دیے ہم نے تمہاری طرف  
ایک گروہ جنوں میں سے کہ وہ سنیں قرآن۔ تو  
جب وہ حاضر ہوئے اسکے پاس تو کہنے لگے کہ  
خاموش رہو۔ پھر جب (پڑھنا) ختم ہوا تو وہ  
واپس گئے اپنی قوم کی طرف کہ انکو خبردار کریں۔

قَالُوا يَقَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ  
مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ  
يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَ إِلَى طَرِيقِ

کہنے لگے اے ہماری قوم یقیناً ہم نے سنی ہے  
ایک کتاب جو نازل ہوئی ہے موسیٰ کے بعد  
- تصدیق کرتی ہے انکی جو (کتابیں) اس سے  
پہلے (نازل ہوئی) ہیں رہنمائی کرتی ہے حق

کیطرف اور سیدھے راستہ کیطرف۔

يَقَوْمَنَا اَجِيْبُوا دَاعِيَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا  
بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ  
مِّنْ عَذَابِ اَلِيْمٍ ﴿٣١﴾

اے ہماری قوم قبول کرو بات اللہ کی طرف  
بلانے والے کی۔ اور ایمان لاؤ اس پر۔ وہ بخش  
دے گا تم سے تمہارے گناہ اور پناہ میں رکھے  
گا تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے۔

وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ  
فِي الْاَرْضِ وَ لَيْسَ لَهُ مِنْ دُوْنِهٖ  
اَوْلِيَاءُ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٢﴾

اور جو نہ قبول کرے گا بات اللہ کی طرف  
بلانے والے کی تو نہیں وہ عاجز کر سکے گا (اللہ  
کو) زمین میں اور نہ ہوں گے اسکے لئے اسکے  
سوا حمایتی۔ یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

اَوْ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ  
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ لَمْ يَعْزِ  
بِخَلْقِهِنَّ بِقَدْرِ عَلٰٓى اَنْ يُجِىءَ الْمَوْتِ  
بَلٰٓ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٣﴾

اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ اللہ ہے وہ جس  
نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور نہیں تھکا وہ  
انکے پیدا کرنے سے۔ وہ قادر ہے اس پر کہ  
زندہ کر دے مردوں کو۔ کیوں نہیں بیشک وہ  
ہر چیز پر قادر ہے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلٰى

اور جس دن پیش کئے جائینگے وہ لوگ جنہوں نے

کفر کیا دوزخ کے سامنے۔ کیا نہیں ہے یہ  
حق۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں قسم ہے ہمارے  
رب کی۔ وہ فرمائے گا کہ چکھو عذاب اسکی وجہ  
سے جو انکار تم کیا کرتے تھے۔

النَّارِ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَىٰ  
وَرَبَّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا  
كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٢٤﴾

پس صبر کرو جیسے صبر کرتے رہے عالی ہمت  
رسول اور نہ جلدی کرو انکے لئے۔ گویا کہ وہ  
جس دن دیکھیں گے وہ (عذاب) جس کا ان  
سے وعدہ کیا جاتا ہے کہ نہ رہے تھے دنیا میں  
مگر گھڑی بھر دن۔ پیغام پہنچایا جا چکا پس نہیں  
ہلاک ہوں گے مگر وہ لوگ جو نافرمان تھے۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعِزْمِ مِنَ  
الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ  
يَوْمَ يَرُونَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبِثُوا  
إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلَّغٌ فَهَلْ  
يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ ﴿٢٥﴾

